ختم نبوت

کورس

سبق نمبر: 5

عقیدہ ختم نبوت پر قادیانی دھوکہ اور ظلی بروزی نبوت کی بحث

مرتب

مولانا سعد کامران

انٹرنیشنل ختم نبوۃ موومنٹ پاکستان و انوارِ ختم نبوت ٹرسٹ پاکستان

سبق نمبر 5

عقیدہ ختم نبوت پر قادیانی دھوکہ اور ظلی بروزی نبوت کی بحث

مسلمانوں کا عقیدہ یہ ہے کہ نبوت کی دو قسمیں ہیں۔

1. نبی
2. رسول

نبی:

نبی اس کو کہتے ہیں جو پرانے نبی کی کتاب اور شریعت پر عمل کرے۔

رسول:

رسول اس نبی کو کہتے ہیں جو نئی کتاب اور نئی شریعت لے کر آئے۔

کبھی کبھار قادیانی کہتے ہیں کہ نبی اور رسول کی جو تعریف آپ کرتے ہیں وہ درست نہیں ہے۔ اس کا جواب یہ ہے کہ نبی اور رسول کا یہی فرق جو ہم بیان کرتے ہیں، وہ مرزا غلام احمد قادیانی کے بیٹے مرزا بشیر احمد ایم اے نے بھی لکھا ہے۔ ملاحظہ فرمائیں:

"دنیا میں ایک لاکھ چوبیس ہزار نبی گزرے ہیں۔ جن میں شریعت لانے والے رسول صرف 315 تھے۔"

(ختم نبوت کی حقیقت صفحہ 106)

ختم نبوت پر ہمارا عقیدہ یہ ہے کہ نبیوں اور رسولوں کی تعداد حضور ﷺ کے تشریف لانے پر مکمل ہوچکی ہے۔اب تاقیامت کوئی نیا نبی یا رسول نہیں آئے گا۔

جبکہ قادیانی نبوت کی 3 اقسام مانتے ہیں۔

1. تشریعی نبوت
2. غیر تشریعی نبوت
3. ظلی نبوت

"تشریعی نبوت"

قادیانی کہتے ہیں کہ نئی شریعت کے ساتھ جو نبوت ہے اس کو تشریعی نبوت کہتے ہیں۔

"غیر تشریعی نبوت"

قادیانی کہتے ہیں کہ بغیر شریعت کے ساتھ جو نبوت ملتی ہے اس کو غیر تشریعی نبی کہتے ہیں۔

"ظلی نبوت"

قادیانی کہتے ہیں کہ حضور ﷺ کی اتباع سے جو نبوت ملتی ہے اس کو ظلی نبوت کہتے ہیں۔

قادیانیوں کا عقیدہ یہ ہے کہ تشریعی اور غیر تشریعی نبیوں کی تعداد تو حضور ﷺ کے تشریف لانے سے مکمل ہوچکی ہے جبکہ ظلی نبوت کا دروازہ تاقیامت کھلا ہے۔لیکن اس کے ساتھ ہی وہ یہ بھی کہتے ہیں کہ ظلی نبوت صرف مرزا صاحب کو ملی ہے۔

(کلمۃ الفصل صفحہ 112)

"قادیانیوں سے ایک سوال"

دعوی جب خاص ہو تو دلیل بھی خاص ہوتی ہے۔آپ قادیانیوں نے نبوت کی تیسری قسم یعنی

ظلی نبوت کو ایک مستقل نبوت قرار دیا ہے۔

ہمارا قادیانیوں سے سوال ہے کہ سب سے پہلے تو ہمیں قرآن اور حدیث سے وہ دلائل بتائیں جن سے پتہ چلے کہ شریعت والی نبوت بھی بند ہے اور بغیر شریعت کے نبوت بھی بند ہے۔ اور سب سے آخر میں ہمیں قرآن اور حدیث سے وہ دلائل بتائیں جہاں لکھا ہو کہ شریعت اور بغیر شریعت کے نبوت کا دروازہ تو بند ہے لیکن ظلی نبوت کا دروازہ کھلا ہوا ہے۔

قیامت تو آسکتی ہے لیکن قادیانی قیامت کی صبح تک کوئی قرآن کی آیت یا کوئی ایک حدیث بھی ایسی پیش نہیں کر سکتے جہاں یہ لکھا ہو کہ حضور ﷺ کے تشریف لانے سے شریعت والے اور بغیر شریعت والے نبیوں کی تعداد تو مکمل ہو چکی ہے لیکن ظلی نبی تا قیامت آسکتے ہیں۔

قادیانی قیامت تک اپنے من گھڑت دعوی پر دلیل نہیں پیش کر سکتے۔

"ھاتو برھانکم ان کنتم صدقین"

"ظلی نبوت"

قادیانی کہتے ہیں کہ ظل سائے کو کہتے ہیں اور مرزا صاحب نے حضور ﷺ کی اتنی کامل اتباع کی کہ مرزا صاحب نعوذ باللہ حضور ﷺ کے ظل بن گئے اور ظلی نبی بن گئے۔ لیکن یہ قادیانیوں کا دھوکہ ہے۔ قادیانی دراصل مرزا صاحب کو نعوذ باللہ حضور ﷺ جیسا بلکہ نعوذ باللہ حضور ﷺ سے بڑھ کر درجہ دیتے ہیں۔

آیئے قارئین مرزا صاحب کی کی ایک تحریر کا جائزہ لیتے ہیں جہاں مرزا صاحب ظل اور اصل کی وضاحت کر رہے ہیں۔

مرزا صاحب نے لکھا ہے:

"خدا ایک اور محمد ﷺ اس کا نبی ہے۔ اور وہ خاتم الانبیاء ہے۔ اور سب سے بڑھ کر

ہے۔ اب بعد اس کے کوئی نبی نہیں۔ مگر وہی جس پر بروزی طور سے محمدیت کی چادر پہنائی گئی۔ جیسا کہ تم آیئنہ میں اپنی شکل دیکھو تو تم دو نہیں ہو سکتے بلکہ ایک ہی ہو۔ اگرچہ بظاہر دو نظر آتے ہیں۔ صرف ظل اور اصل کا فرق ہے۔"

(کشتی نوح صفحہ 15 مندرجہ روحانی خزائن جلد 19 صفحہ 15،16)

معزز قارئین! مرزا صاحب کا یہ کہنا کہ میں ظلی طور پر محمد ہوں اس کا مطلب ہے کہ نعوذ باللہ اگر آیئنے میں حضور ﷺ کو دیکھا جائے تو وہ مرزا صاحب نظر آئیں گے۔ اور جو مرزا صاحب آیئنے میں نظر آ رہے ہیں، وہ مرزا صاحب نہیں ہے بلکہ نعوذ باللہ حضور ﷺ ہیں۔

اگر دونوں ایک ہی ہیں تو پھر ظل اور بروز کی ڈھکوسلہ بازی کیوں کرتے ہو؟؟؟ یہ تو صرف لوگوں کو دھوکا دیتے ہیں اور کچھ نہیں۔

اب مرزا صاحب کے ظل اور بروز کے فلسفے کو مرزا صاحب کی ہی تحریرات سے باطل ثابت کرتے ہیں۔

1. مرزا صاحب نے لکھا ہے:

"نقطہ محمدیہ ایسا ہی ظل الوہیت کی وجہ سے مرتبہ الہیہ سے اس کو ایسی ہی مشابہت ہے جیسے آیئنے کے عکس کو اپنی اصل سے ہوتی ہے۔ اور امہات صفات الہیہ یعنی حیات، علم، ارادہ، قدرت، سمع، بصر کلام مع اپنے جمیع فروع کے اتم و اکمل طور پر اس (آنحضرت ﷺ) میں انعکاس پذیر ہیں۔"

(سرمہ چشم آریہ صفحہ 224 مندرجہ روحانی خزائن جلد 2 صفحہ 272)

2. مرزا صاحب نے لکھا ہے:

"حضرت عمرؓ کا وجود ظلی طور پر گویا آنجناب ﷺ کا ہی وجود تھا"۔

(ایام الصلح صفحہ 35 مندرجہ روحانی خزائن جلد 14 صفحہ 265)

3. مرزا صاحب نے لکھا ہے:

"خلیفہ دراصل رسول کا ظل ہوتا ہے"۔

(شہادۃ القرآن صفحہ 57 مندرجہ روحانی خزائن جلد 6 صفحہ 353)

مرزا صاحب کے اگر ظل اور بروز کے فلسفے کو تسلیم کرلیں تو پھر حضور ﷺ کو بھی خدا تسلیم کرنا پڑے گا۔ اور حضرت عمرؓ اور تمام خلفائے راشدین کو رسول تسلیم کرنا پڑے گا۔

کیا کوئی قادیانی ایسا ایمان رکھتا ہے کہ حضور ﷺ خدا ہیں اور حضرت عمرؓ اور تمام خلفائے راشدین رسول ہیں؟؟

اگر مرزا صاحب کے فلسفے کے مطابق حضور ﷺ خدا کے ظل ہو کر بھی خدا نہیں ہوسکتے اور حضرت عمرؓ اور دیگر خلفاء رسول اللہ کے ظل ہو کر بھی رسول نہیں ہوسکتے تو مرزا صاحب کیسے نبی اور رسول ہوسکتے ہیں؟؟

ساری بات کا خلاصہ یہ ہے کہ ظلی اور بروزی نبوت کی اصطلاح صرف لوگوں کو دھوکا دینے کے لئے ہے۔ حقیقت کا اس سے کوئی تعلق نہیں۔

"قادیانیوں کے نزدیک معیار نبوت"

نبوت کا معیار ملاحظہ فرمائیں۔۔۔

حضرت ابو سفیانؓ زمانہ جاہلیت میں تجارتی سفر پر روم گئے۔ اور قیصر روم نے انہیں اپنے دربار میں بلا کر سوال پوچھے جن میں سے ایک سوال یہ بھی تھا کہ جنہوں نے نبوت کا دعوی کیا ہے ان کا خاندان کیسا ہے؟؟

حضرت ابو سفیانؓ نے جواب دیا تھا کہ وہ عالی نسب خاندان سے تعلق رکھتے ہیں۔

قیصر روم نے اس پر یوں تبصرہ کیا تھا کہ انبیاء عالی نسب قوموں سے ہی مبعوث کئے جاتے ہیں۔

(بخاری حدیث نمبر 7، باب کیف جانب کان بدؤ الوحی الی رسول اللہ)

نبی کا عالی نسب خاندان سے مبعوث ہونا ایسی بات ہے جس پر کافروں کو بھی اتفاق ہے لیکن مرزا صاحب کے نزدیک کافر، چور، زانی، بدکار، ذلیل و کمینہ بھی نبی ہو سکتا ہے۔

مرزا صاحب نے لکھا ہے:

”ایک شخص جو قوم کا چوہڑہ یعنی بھنگی ہے اور ایک گاؤں کے شریف مسلمانوں کی تیس چالیس سال سے یہ خدمت کرتا ہے کہ دو وقت ان کے گھروں کی گندی نالیوں کو صاف کرنے آتا ہے۔ اور ان کے پائخانوں کی نجاست اٹھاتا ہے۔ اور ایک دو دفعہ چوری میں بھی پکڑا گیا اور چند دفعہ زنا میں بھی گرفتار ہو کر اس کی رسوائی ہو چکی ہے۔ اور چند سال جیل خانہ میں قید بھی رہ چکا ہے۔ اور چند دفعہ ایسے برے کاموں پر گاؤں کے نمبرداروں نے اس کو جوتے بھی مارے ہیں۔ اور اس کی ماں اور دادیاں اور نانیاں ایسے ہی نجس کام میں مشغول رہی ہیں اور سب مردار کھاتے اور گوہ اٹھاتے ہیں۔ اب خدا تعالیٰ کی قدرت پر خیال کر کے ممکن تو ہے کہ وہ اپنے کاموں سے تائب ہو کر مسلمان ہو جائے اور پھر یہ بھی ممکن ہے کہ خدا تعالیٰ کا ایسا فضل اس پر ہو کہ وہ رسول اور نبی بھی بن جائے۔ اور اسی گاؤں کے شریف لوگوں کی طرف دعوت کا پیغام لے کر آوے۔ اور کہے کہ جو شخص تم میں سے میری اطاعت نہیں کرے گا خدا اسے جہنم میں ڈالے گا۔ لیکن باوجود اس امکان کے جب سے دنیا پیدا ہوئی ہے کبھی خدا نے ایسا نہیں کیا“۔

(تریاق القلوب صفحہ 67،68 مندرجہ روحانی خزائن جلد 15 صفحہ 280)